REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

۳ محرم الحرام ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۲ آنہ

جلد ۴۸/۱۳ | ۱۱ وفا ۱۳۳۸ ہش ۱۱ جولائی سنہ ۱۹۵۹ء | نمبر ۱۶۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت یابی کیلئے دُعا کی تحریک

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کیلئے خاص توجہ اور دردو الحاح کے ساتھ دُعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۰ جولائی۔ سیلاب کی وجہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تخمہ سے صحیح کوئی تازہ اطلاع نہیں مل سکی۔

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور دردو الحاح کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے حضور ہر آن دُعاؤں میں لگے رہیں۔ تا ہمارا شافی وقادر خدا اپنے خاص فضل سے ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد کامل شفا بخشے۔ اور صحت وعافیت کے ساتھ کام والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

گردو نواح کے سیلاب زدہ علاقے میں خدام الاحمدیہ کی امدادی مساعی کا سلسلہ بدستور جاری ہے

دیہات میں گرے ہوئے مکانات تعمیر کرنیکے سلسلہ میں دوڑ دھوپ

ربوہ ۱۰ جولائی۔ ربوہ کے گردو نواح کے سیلاب زدہ علاقے میں خدام الاحمدیہ کی امدادی مساعی کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ سیلاب کا پانی اترنے اور راستے وغیرہ خشک ہونے کے بعد خدام دیہی بستیوں میں گرے ہوئے مکانات تعمیر کرنے کے سلسلہ میں تیاری اور ضروری انتظامات میں مصروف ہیں۔ جہاں معمار اور لکڑی وغیرہ کا کام کرنے والے خدام کی فہرستیں مرتب کی جا رہی ہیں۔ اور وافر مقدار میں ادویات کی فراہمی کے لئے دوڑ دھوپ ہو رہی ہے۔ وہاں کل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ذمہ دار کارکنوں کے علیحدہ علیحدہ دو اجلاس بھی منعقد ہوئے۔ جن میں سیلاب کی وجہ سے دیہی بستیوں کو پہونچنے والے نقصان اور سیلاب زدگان کی ضروریات کا اندازہ لگا کر اس امر پر غور کیا گیا کہ خدام تعمیر مکانات کے سلسلہ میں ان کی کس کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔ نیز ایسے اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ کہ جن سے امدادی مساعی کے حلقے کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے میں مدد مل سکے۔ پہلے اجلاس میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زعمائے شرکت کی۔ جس میں مجلس مرکزیہ کے قائمقام مہتمم خدمت خلق مکرم ملک محمد رفیق صاحب نے جو امدادی کام کے انچارج ہیں گرے ہوئے مکانات تعمیر کرنے کے سلسلہ میں زعما صاحبان کو ضروری ہدایات دیں۔ دوسرے اجلاس میں مکرم ناظر صاحب امور عامہ اور مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نمائندہ دل نے بھی شرکت کی۔ اس اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کام کے پھیلاؤ اور وسعت کے پیش نظر مجلس انصار اللہ کے اراکین بھی اس کام میں خدام کا ہاتھ بٹائیں گے۔ نیز قرار پایا۔ کہ دس جولائی سے تین تین خدام پر مشتمل امدادی پارٹیاں ملحقہ دیہات کا دورہ کرکے ہر گاؤں کی ضروریات اور صورت حال کا علیحدہ علیحدہ خاکہ مرتب کرنے کا کام شروع کر دیں تاکہ چند ایک روز میں پوری معلومات فراہم ہو جانے کے بعد زیادہ منظم اور مؤثر طریق پر تعمیر مکانات کے کام کا آغاز کیا جا سکے۔ نیز یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ خدام کے کام کی رفتار اور اس کے نتائج کا جائزہ لینے کے لئے چیکنگ کا بھی انتظام کیا جائے۔ تاکہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ کام سرانجام پا سکے۔

کل سرگودہا جانے والی سڑک پر بارہ خدام دن بھر ڈیوٹی پر حاضر رہے انہوں نے سارا دن پیدل چلنے والے مسافروں کو ٹھنڈا پانی پلانے کی خدمت سرانجام دی۔ نیز وہ راستوں کی صورت حال کے بارے میں بھی ان کی راہنمائی کا فرض ادا کرتے رہے۔ سیلاب کا پانی اترنے کے بعد اب سڑکوں پر کسی حد تک ٹریفک کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے کل ایک بس صبح سے شام تک چنیوٹ سے ربوہ تک آتی جاتی رہی۔ اس کے علاوہ چنیوٹ اور ربوہ کے درمیان تانگوں کی آمد و رفت بھی جاری رہی۔

لنڈن ۱۰ جولائی۔ پاکستان کے مشہور پیراک بروجن داس ۲۱ جولائی کو یہاں سے اٹلی کے لئے روانہ ہو جائیں گے جہاں وہ کیپری نیپلز میں پیراکی کے مقابلوں میں شرکت کریں گے

اردن اور تونس سے متحدہ عرب جمہوریہ کے سفارتی تعلقات

قاہرہ ۱۰ جولائی۔ ایک باخبر سرکاری حلقوں کا کہنا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ نے اردن اور تونس سے سفارتی تعلقات بحال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ عرب لیگ کے سکرٹری عبدالخالق حسونہ مفاہمت کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ گزشتہ روز مسٹر خالق نے متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود فوزی سے ملاقات کی اب وہ عمان میں بھی اس قسم کی بات چیت کریں گے۔ تاکہ باہمی مفاہمت کی کوئی صورت پیدا ہو سکے۔ اور ان ممالک کے تعلقات بہتر ہو جائیں۔ وزیر اعظم مراکش نے بھی صدر ناصر اور تونس کے صدر حبیب بورقیبہ کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کی ہے۔ مسٹر خالق چاہتے ہیں کہ چوٹی کے عرب مذاکرات سے قبل عرب ممالک میں صلح اور خیر سگالی کے جذبات پیدا ہو جائیں۔ یہ مذاکرات آئندہ ماہ بیروت میں منعقد ہوں گے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۱ رجولائی ۱۹۵۵ء

سیلاب

ایک سال کا ناغہ کر کے سیلاب پھر آ گیا ہے اور اس دفعہ غیر معمولی طور پر بارشوں کے شروع میں آیا ہے حالانکہ اکثر آخر میں آتا رہا ہے۔ اس کا یہ نقصان ہوا ہے کہ حکومت سیلاب کی روک تھام کے لئے جو سامان کر رہی تھی وہ ابھی ابتدائی حالت میں تھے اسلئے اب بھی ہمیں پہلے کی طرح بے سر و سامان سیلاب سے دوچار ہونا پڑا ہے اور تیاریوں کا کوئی فائدہ نہیں حاصل ہو سکا۔

اس سے یہ سبق ملتا ہے کہ اس میں سیلابوں کے معاملہ میں بہت غور و فکر کی ضرورت ہے۔ اور ایسے سامان کرنے کی ضرورت ہے کہ بجائے وقت پر ہوشیار ہونے کے ہم کوئی دوامی بندوبست کریں۔ اب یہ بات تو واضح ہو جانی چاہیئے کہ سیلاب دوامی صورت اختیار کر چکے ہیں۔ اور کسی سال اگر وہ رک بھی جائیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم غافل ہو جائیں۔

پچھلے سال سیلابوں نے خطرناک صورت نہیں اختیار کی تھی۔ اس سے شاید یہ تاثر لیا گیا کہ آئندہ بھی وہ خطرناک صورت اختیار نہیں کریں گے۔ حالیہ سیلاب نے جتلا دیا ہے۔ کہ ایسا تاثر لینا غلط تھا اور ہمیں چاہیئے کہ اگر کسی سال سیلاب خطرناک صورت نہ اختیار کریں۔ تو یہ نہ سمجھ بیٹھیں کہ اب ان سے چھٹکارا ہو گیا ہے۔

ربوہ میں حسب معمول سطح زمین اونچی ہونے کی وجہ سے اس دفعہ بھی سیلاب براہ راست تو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکا لیکن دو ایسی موتیں یہاں ہو گئی ہیں۔ جنکو سیلاب سے تعلق ضرور ہے۔ ایک تو الفضل کے کاتب نورالدین صاحب کا لخت جگر پانی میں نہاتے ڈوب کر داغ جدائی دے گیا اور دوسرا شخص جو الف محلہ کا رہنے والا تھا کسی حادثہ سے وفات پا گیا ہے۔ ایسے اور کئی وجوہ سے بھی حسب معمول سیلاب ربوہ پر اثر انداز ہوا ہے۔ مثلاً سبزی وغیرہ اشیاء جو چنیوٹ یا سرگودھا وغیرہ سے لائی جاتی تھیں وہ کمیاب ہو گئی ہیں۔ اردگرد دیہات میں پانی پھر جانے کی وجہ سے گھی اور دودھ بھی آنا بند ہو گیا۔ اگرچہ دودھ کی اتنی کمی محسوس نہیں ہوئی جتنی کہ پہلے ہوتی تھی گردونواح کے اکثر خاندان اپنے مویشیوں سمیت یہاں آ گئے ہیں۔ اور انکی وجہ سے دودھ ضرورت کے مطابق حاصل ہو جاتا رہا ہے۔ باقی اشیاء خوردنی بھی مل رہی ہیں اور اہالی ربوہ کو کوئی خاص تکلیف نہیں ہوئی البتہ گھی نایاب ہے۔ جس کی بظاہر وجہ تو یہی ہے کہ دیہات کے لوگ گھی نہیں لا سکے لیکن اس کی شاید کچھ اور بھی وجوہات ہوں۔

خدام الاحمدیہ نے اس دفعہ بھی نہایت عزم کیساتھ خدمت خلق کا کام کیا ہے جسکی رپورٹ روزانہ الفضل میں شائع ہو رہی ہے۔

ہمیں افسوس ہے کہ ہم راستے بند ہونے اور ڈاک وغیرہ کی ترسیل کے ذرائع منقطع ہونے کی وجہ سے الفضل بیرونی احباب تک نہیں پہنچا سکے۔ باہر کے اخبارات بھی ہمیں نہیں مل سکے۔ البتہ ریڈیو سے خبریں معلوم ہو جاتی ہیں۔

جماعت کے ارباب حل و عقد نے بذریعہ تار اور فون ہر مقام کے احمدیوں کو ہدایات دیدی ہیں۔ کہ وہ خدمت خلق کا کام پوری کوشش سے سرانجام دیں۔ اور اس میں ذرا سستی نہ دکھائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کی خبر بھی بذریعہ فون مل رہی ہے۔ اور مقامی احباب تک الفضل اور دوسرے ذرائع سے باقاعدہ پہنچ رہی ہے۔ بیرونی جماعتوں تک خبر پہنچانیکا بھی باقاعدہ انتظام ہے اور جیسا کہ یقین ہے تمام جماعتیں حضور ایدہ اللہ کی عاجلہ و کاملہ صحت کے لئے دعائیں کر رہی ہیں۔

ہم احباب کی خدمت میں اپیل کرتے ہیں کہ وہ پوری کوشش سے خدمت خلق کا کام سرانجام دیں۔ اور کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں انکی خلوص سے کی ہوئی خدمت بھی انکی دعاؤں کے ساتھ شامل ہو کر انکو عرش اعظم پر پہنچانے میں پر و بال کا کام دیگی۔ جیسا کہ ہم نے شکل اور پرسوں دعا کے متعلق عرض کیا ہے۔ دعا کا ہمارے خلوص دل سے بھی زیادہ ہمارے مخلصانہ عمل سے تعلق ہے۔ ہم جتنے خلوص سے خدمت خلق کرینگے اتنی ہی تاثیر ہماری دعاؤں میں اضعافاً مضاعفہ ہو گی ہمارے پیش نظر اس وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کا سوال ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم جہاں حضور کی صحت کے لئے دعائیں پورے خشوع و خضوع سے کریں وہیں ہم اپنا زیادہ سے زیادہ وقت خلق خدا کو سیلاب کی مصیبتوں سے بچانے میں صرف کریں تا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے کام سے خوش ہو کر ہماری دعاؤں کو سنے اور حضور کو جلد سے جلد کامل شفا عطا فرمائے آمین۔

احباب کو یہ دعا بھی مانگنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو سیلاب کے آفات سے نجات دے اور ہمیں توفیق دے کہ ہم سیلابوں کو جو ہماری کوتاہیوں کی وجہ سے آج ہمارے لئے زحمت بن جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہمارے لئے رحمت بنا دے۔ عوام اور حکومت ملکر آئندہ کے لئے ایسے سامان کریں کہ یہ ارزانی آب ہمارے کام آئے۔ اور ہم اس سے افزائش پیداوار اور دوسرے رفاہ عام کے کاموں میں مدد لیں۔ اگر ہم پورے عزم سے اس مہم کے لئے کھڑے ہو جائیں تو یہ کوئی مشکل بات نہیں۔ دوسرے ممالک میں حکومتیں عوام کی اعانت سے بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے رہی ہیں۔ ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا کر سکتے ہیں۔

شافیٔ مطلق شفایت بخشد اے سلطان دین

نوٹ:- یہ نظم ایک غیر احمدی دوست کی ہے

جانشین مہدیٔ دوراں امیر المومنین
حضرت سید بشیر الدین امام العارفین

آنکہ از نورِ جبینش شد منوّر کائنات
آنکہ گشتہ صدر پاکش مہبطِ روح الامین

مطلعِ انوارِ قرآں پیکرِ علم و عمل
عاملِ قرآن و سنّت مظہرِ صدق و یقین

آنکہ او کارے ندارد جُز رضائے مصطفےٰ
آنکہ گشتہ وقف عمرش درغمِ احیائے دین

پاک سیرت پاک مشرب پاک فطرت پاک نژاد
آنکہ آمد آیۂ تطہیر را شرحِ مبین

آنکہ دینِ مصطفےٰ را یک حیاتِ تازہ داد
ہست فرزندِ مثیلِ ابن مریم بالیقین

مصلحِ موعود امامِ برحق و دانائے راز
اے مفسّر۔ اے محدّث۔ اے مجدد بالیقین

شد ز رنجوریت قلبِ اہلِ عرفاں چاک چاک
شافیٔ مطلق شفایت بخشد اے سلطان دین

(مرسلہ چراغ الدین مربی سلسلہ احمدیہ پشاور)

مکرم میر حمید اللہ صاحب مرحوم

(از مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ)

محترم میر حمید اللہ صاحب مرحوم کے بعض حالات الفضل میں شائع ہو چکے ہیں میں ان کے بعض خاص اوصاف کا ذکر نا چاہتا ہوں۔ آپ کے والد میر الٰہی بخش صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ آپ کے والد کے دو بھائی میر محمد علی اور میر پیران بخش صاحب بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شامل تھے

میر صاحب مرحوم نے ریلوے کے برج ڈیپارٹمنٹ میں بالکل معمولی درجہ یعنی قلی سے کام شروع کیا اور ترقی کرتے کرتے اللہ تعالیٰ کے فضل سے برج انسپکٹر کے معزز عہدے پر پہنچے آپ اپنے محکمہ میں ایک تجربہ کار، دیانت دار اور مقبول کارکن تھے اور مشکل سے مشکل کام سرانجام دینے کے لئے بالا افسران کی طرف سے آپ کو منتخب کیا جاتا تھا اور آپ پوری تندہی محنت اور فرض شناسی سے اپنے فرائض ادا فرماتے تھے۔ چنانچہ آپ کی وفات سے برج ڈیپارٹمنٹ کا ہر شخص چھوٹے سے لے کر بڑے تک ایک خلا محسوس کر رہا ہے۔ جس کا پر کرنا آسان نہیں۔ آپ کا اپنے ماتحت عملہ سے نہایت مشفقانہ سلوک تھا اور وہ آپ کو مہربان باپ کی طرح سمجھتے تھے۔

سادگی و کفایت شعاری

مرحوم کی سادگی کا یہ حال تھا کہ شلوار اور پگڑی ہی ہمیشہ استعمال کرتے تھے۔ لباس اور کھانے میں تحریک جدید کے اصول پر پوری طرح عمل پیرا تھے۔ اپنی تنخواہ کو کفایت شعاری سے خرچ کرتے تھے۔ یہ سادگی اور کفایت شعاری محض اس لئے تھی کہ اسلامی تعلیم کے ماتحت اپنے خاندان کے مستحق عزیزوں کی اور سلسلہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت بجالا سکیں۔

صلہ رحمی

صلہ رحمی کا مادہ مرحوم میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ جہاں بھی ہوتے ان کا گھر اپنے عزیزوں سے ہمیشہ بھرا رہتا تھا اور اپنے بھائیوں کی اولاد اور دیگر عزیزوں کو اپنے ہاں رکھ کر تعلیم دلاتے۔ اور ان کی تربیت اور اصلاح پر نہایت عمیق نگاہ رکھتے۔ آپ کا سلوک اپنے عزیزوں سے ایسا ہوتا تھا کہ کوئی شخص محسوس نہیں کر سکتا تھا کہ ان میں ان کا بیٹا کونسا ہے اور بھتیجا کونسا؟

سلسلہ سے نہایت گہرا مخلصانہ تعلق تھا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ دامتفا بطول حیاتہ سے تو آپ کو خاص عقیدت تھی اپنے مال کا اکثر حصہ سلسلہ کی خدمت میں خرچ کرتے تھے۔ سرکاری کاموں سے جو بھی فرصت کا وقت ملتا وہ دینی کاموں میں خرچ کرتے اور جو بھی دینی کام آپ کے سپرد کیا جاتا نہایت بشاشت سے اسے ادا فرماتے۔ دوستوں سے ملاقات اور بیماروں کی تیمار داری کرتے اور ان کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے تھے۔

دینی معلومات کافی وسیع تھیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سلسلہ کے لٹریچر کا مطالعہ رکھتے تھے۔ تبلیغی گفتگو عمدہ طریق سے فرماتے اور مخاطب آپ کی گفتگو سے خاص اثر قبول کرتا تھا۔

آپ کی جماعت کا نام "جماعت برج ورکس" تھا۔ اور آپ جہاں بھی جاتے یہ جماعت آپ کے ساتھ ہوتی تھی۔ اور یہ ایک فعال جماعت تھی جو سلسلہ کی تمام تحریکات میں پورا حصہ لیتی اور ہر قسم کے واجبات کو ادا کرنے والی تھی۔

میر صاحب مرحوم کی پہلی اہلیہ جو ان ہی کی طرح مخلص اور سلسلہ کی خادمہ تھیں۔ تین سال قبل کوئٹہ میں فوت ہوئی تھیں۔ اسی اہلیہ سے آپ کی اولاد ہے جو دو لڑکیوں اور دو لڑکوں پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ میر صاحب کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کی نیکیوں اور اخلاص کا وارث بنائے۔ آمین ؎

خدام الاحمدیہ کی تیسری سہ ماہی اور مالی جائزہ

تیسری سہ ماہی عنقریب اختتام پذیر ہو رہی ہے۔ ۳۱ جولائی تک مرکز میں وصول ہونے والی رقوم شمار کی جائیں گی۔

لہذا امید کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ مجالس جملہ مدات میں سو فیصدی ادائیگی کی طرف توجہ دے کر ثواب کے حصول کے لئے کوشش کریں گی۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

علاقائی قائدین کی فوری توجہ کے لئے

انشاء اللہ العزیز اس سال بھی تربیتی کلاس کا انعقاد سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ سے قبل ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں قائدین علاقائی سے گذارش ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے اپنے علاقہ جات میں تربیتی کلاس کا اجراء کرنے کی کوشش کریں تاکہ اصل تربیتی کلاس جو مرکز میں منعقد ہونے والی ہے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی ہدایات کے ماتحت جس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس سے متوقع نتائج برآمد ہو سکیں اور اس سے خدام احمدیت صحیح طور پر مستفید ہو سکیں اور مرکزی تربیتی کلاس سے تعلیم اور استفادہ کرنے والے خدام دوسروں کے لئے مشعل راہ کا کام دے سکیں۔ آمین۔

تربیتی کلاس کی اہمیت ہر ایک پر عیاں ہے۔ اس کا قیام محض اسی بناء پر حضور اقدس نے پسند فرمایا تھا کہ نوجوانان احمدیت مرکز میں آکر ایک تو مرکزی برکات سے مستفید ہوں۔ دوسرے یہاں سے تعلیم حاصل کر کے جو خالص دینی اور اخلاقی ہو گی۔ دوسروں کے لئے معلم بنیں اور دوسروں تک احمدیت کی صحیح صحیح تعلیم پہنچا سکیں۔ اس کلاس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کے لئے یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ پہلے قائدین علاقائی اپنے اپنے علاقوں میں ان کلاسز کا انتظام کریں اور ان میں جس قدر زیادہ سے زیادہ خدام کی شرکت ممکن ہو کوشش کی جائے کہ وہ شریک ہوں۔ اور پھر ان کلاسز کے نتائج کے پیش نظر اعلیٰ نمبروں پر کامیاب ہونے والوں کو مرکزی تربیتی کلاس کے لئے منتخب کر کے ان کی اطلاع مرکز کو دی جائے۔

ان کلاسز کے نتائج کی اطلاع مرکز کو پندرہ ستمبر تک پہنچ جانی چاہیئے۔ تاکہ مرکز اس انتخاب کو مدنظر رکھتے ہوئے صحیح طور پر پروگرام مرتب کر سکے۔

امید ہے قائدین اس امر کی طرف خصوصی توجہ منعطف فرمائیں گے اور مجلس مرکزیہ کو جلد از جلد مطلع فرمانے کی کوشش کریں گے کہ کب ان کلاسز کا اجراء کر رہے ہیں۔ جزاکم اللہ

(حسن الحزاء)
(مہتمم تعلیم)

حصہ آمد کے موصی اصحاب یاد رکھیں — کہ

ان کو گذشتہ سال کا حساب صرف اسی صورت میں مل سکتا ہے کہ وہ اپنی گذشتہ سال (یکم مئی ۵۸ء لغایت ۳۰ اپریل ۵۹ء) کی اصل آمدنی سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔ اس آمدنی کو بتانے کے لئے ان کی خدمت میں فارم بھیجے جا رہے ہیں۔ جس قدر جلد وہ ان فارموں کو پر کر کے واپس فرمائیں گے۔ اسی قدر جلد ان کو ان کے حسابات مکمل پہنچ جائیں گے۔ اس مرتبہ دفتر کے طریق کار میں کچھ ایسی مناسب تبدیلی کر دی گئی ہے کہ دونو کام (فارم ہائے اصل آمد کی موصی اصحاب کو ترسیل اور یہ فارم پر ہو کر واپس آنے کے بعد حسابات کی روانگی) ساتھ ساتھ ہوتے رہیں۔ اگر کسی صاحب کو فارم اصل آمد پر کر کے واپس کر دینے کے بعد دو ہفتہ تک ان کا حساب نہ ملے تو وہ مطلع فرمائیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حسابات کی تکمیل و ترسیل صرف اور صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ فارم اصل آمد پر ہو کر دفتر کو واپس مل جائے اس کے بغیر حصہ آمد کے کسی موصی کا حساب مکمل نہیں ہو سکتا۔ اور نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے گذشتہ سال اپنا پورا حصہ آمد ادا کر دیا ہے یا نہیں۔

بعض دوستوں نے کئی کئی سالوں سے فارم ہائے اصل آمد پر کر کے واپس نہیں کئے انہیں خاص طور پر توجہ کرنی چاہیئے۔ قاعدہ کی رو سے ایسے اصحاب بقایا دار از چھ ماہ قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ اور ان کی وصیت پر اس کے نتیجہ میں منسوخی کے لئے غور ہو سکتا ہے گو ان کی طرف سے حصہ آمد وصول ہو رہا ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

سیکرٹریان تحریک جدید کی توجہ کے لئے

صدر و امراء صاحبان کی خدمت میں متعدد مرتبہ درخواست کی جا چکی ہے کہ سیکرٹریان تحریک جدید کا تقرر ازبس ضروری ہے۔ امید ہے جملہ جماعتوں میں سے ایسے سیکرٹریان نے اپنا اپنا کام سنبھال لیا ہو گا۔ مرکز سے براہ راست ہدایات لینے کے لئے سیکرٹریان تحریک جدید کو چاہیئے کہ جلد از جلد اپنے تقرر کی تاریخ اور مکمل ایڈریس کی اطلاع دفتر ہذا کو بھجوادیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

فرانس سے دو سو امریکی لڑاکا بمبار طیارے واپس بلانے کا فیصلہ

امریکہ نے فرانس کو ایٹمی رازوں میں شریک کرنے سے انکار کر دیا

واشنگٹن ۱۰ ر جولائی۔ امریکہ نے فرانس سے اپنے دو سو لڑاکا بمبار طیارے واپس بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ طیارے اب برطانیہ اور مغربی جرمنی کے اڈوں پر دور کر دئے جائیں گے۔ فرانس نے امریکہ سے کہا تھا۔ کہ وہ اس وقت تک امریکی بمبار طیاروں کو اپنے اڈے نہیں دے گا۔ جب تک فرانس کو بھی ایٹمی راز میں شریک نہیں کیا جائے گا۔

پتہ چلا ہے کہ اس مسئلہ پر امریکہ اور فرانس کے درمیان اختلافات کی خلیج وسیع ہو گئی ہے۔ اور امریکہ نے اپنے بمبار طیارے فرانس سے بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ سیاسی مبصرین کے خیال کے مطابق امریکہ فرانس کو ایٹمی رازوں میں شریک کرنے پر کبھی رضامند نہیں ہوگا۔ بعض مبصرین کا خیال ہے کہ اس مسئلہ کا اثر الجزائر پر بھی پڑ سکتا ہے کیونکہ اس وقت تک امریکہ الجزائری حکومت کی حمایت کرنے سے اس لئے بھی گریز کر رہا تھا کہ فرانس کے فوجی اڈے اس کے پاس تھے۔ لیکن اب یہ صورت حال نہیں ہے فرانس کے اس انکار سے متعلق برطانیہ کا رد عمل اب تک معلوم نہیں ہو سکا۔

جنرل ڈیگال کو برطانیہ آنے کی دعوت

لندن ۱۰ ر جولائی۔ ملکہ الزبتھ نے فرانس کے صدر چارلس ڈیگال کو برطانیہ آنے کی دعوت دی ہے۔ اس امر کا انکشاف بکنگھم پیلس کے خاص اعلان میں کیا گیا ہے۔

اقوام متحدہ کا سال ۱۹۵۹ء کا بجٹ

اقوام متحدہ ۱۰ ر جولائی۔ اقوام متحدہ میں امریکی وفد نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو ۱۹۵۹ء کے مالی سال کے لئے اقوام متحدہ کے بجٹ میں ۲ کروڑ ۳ لاکھ ۲ ہزار ۱۵ ڈالر کا چیک روانہ کیا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے منظور کردہ ۶ کروڑ ۷ لاکھ ۸ ہزار ۹۲۵ ڈالر کے بجٹ میں امریکہ کا حصہ ۱ ۵ ر ۳ ۲ فیصدی ہے۔ جبکہ روس کا حصہ ۲ ر ۳۰ فی صدی ہے۔

محرم میں چاول تقسیم کیا جائے گا

لائلپور ۱۰ ر جولائی۔ مقامی محکمہ خوراک نے محرم کے موقعہ پر چاول تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ چاول چار چھٹانک فی کس کے حساب سے تقسیم کئے جائیں گے۔

ہنگری میں سفارتی نمائندوں پر پابندی

برلن ۱۰ ر جولائی۔ حکومت ہنگری نے امریکی سفارتی نمائندوں پر آمد و رفت اور سفر کی پابندی لگا دی ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ بوڈاپسٹ میں بعض امریکی سفارتی ملازمین نے جاسوسی کرنی شروع کر دی تھی۔ اس لئے یہ اقدام کیا گیا ہے۔

بارش اور سیلاب کے فائدہ

کراچی ۱۰ ر جولائی۔ کراچی کو حالیہ بارش اور سیلاب سے یہ فائدہ ہوا ہے۔ کہ کورنگی اور ملیر کے علاقوں میں جہاں پینے کے پانی کی سطح بہت نیچے تھی۔ اب اوپر آ گئی ہے۔ اب روزانہ ایک کروڑ ملین لاکھ گیلن صاف پانی مہیا کیا جاتا ہے۔ گذشتہ تین سال کے دوران بارش نہ ہوئی۔ جس سے پانی کی شدید قلت پیدا ہو چکی تھی۔ دس روز قبل حالات دگرگوں تھے۔ اب پانی با فراط مہیا ہو رہا ہے۔

ایشیائی اقوام متحدہ ایسوسی ایشن کا قیام

منیلا ۱۰ ر جولائی۔ فلپائن کے صدر نے یہاں ایشیائی اقوام متحدہ ایسوسی ایشن کا افتتاح کیا فلپائن کے مسٹر نیل گیگاء صدر ہوں گے۔ اور پاکستان کے مسٹر انعام اللہ خان نائب صدر منتخب ہوئے۔ جس میں لنکا۔ آسٹریلیا۔ چین۔ جاپان ہانگ کانگ۔ جنوبی کوریا۔ ملایا۔ تھائی لینڈ۔ فلپائن اور پاکستان کے نمائندے شریک ہو رہے ہیں۔

نئے مصنوعی سیارے کا منصوبہ

واشنگٹن ۱۰ ر جولائی۔ حکومت امریکہ نئے مصنوعی سیارے کا منصوبہ تیار کر چکی ہے نیا امریکی سیارہ آئندہ ماہ خلا میں چھوڑ دیا جائے گا۔ اس نئے مصنوعی سیارے میں جدید قسم کے آلات نصب ہوں گے۔ جو مختلف فرائض ادا کریں گے۔

"روسی نائب وزیر اعظم کا دورہ امریکہ ناکام رہا ہے"

امریکہ کے مشہور اخبار "نیو یارک ٹائمز" کا تبصرہ

نیو یارک ۱۰ ر جولائی۔ امریکہ میں سوویٹ روس کے نائب وزیر اعظم فرول کوزلوف کے موجودہ دورہ پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار نیو یارک ٹائمز نے لکھا ہے کہ امریکی کمپت کے متعلق کوزلوف کی سطحی خوش مزاجی سے قطع نظر انہوں نے عالمی امن کے لئے تشویشناک مسائل کے متعلق روسی تعاون کے بارے میں کوئی حوصلہ افزا بات نہیں کہی ہے۔ اس لحاظ سے ان کا دورہ ناکام رہا ہے

نیو یارک ٹائمز نے اتوار کے روز اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ مسٹر کوزلوف کے بیانات کی اس سطحی خوش گواری کے نیچے افسردگی کی جھلک نظر آتی ہے۔ وہ بظاہر امن اور خیر سگالی کی باتیں کرتے ہیں۔ لیکن ان کے اکثر بیانات گمراہ کن یا تہدید آمیز ہیں۔ اخبار نے بعض نکات گنوائے ہیں (۱) کوزلوف نے کہا کہ روسی عوام کی نشاء روس کے لئے ایک مقدس قانون ہے، حقیقت یہ ہے کہ روسی حکومت آمریت ہے وہ نہیں جانتی کہ عوام کی خواہش کیا ہے۔ (۲) انہوں نے کہا کہ ہم ایک نئے معاشرہ کی تعمیر کر رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ روئے زمین پر سب سے زیادہ انصاف پسند معاشرہ ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ روس میں انصاف کا کوئی معیار نہیں۔

تعلیمی کمیشن اگلے ہفتے رپورٹ پیش کریگا

کراچی ۱۰ ر جولائی۔ صدر ایوب خاں نے گذشتہ دسمبر میں جو تعلیمی کمیشن قائم کیا تھا۔ وہ اگلے ہفتے اپنی رپورٹ پیش کر دیگا۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیشن نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے اور اب اس پر ارکان کمیشن کے دستخط ہونا باقی ہیں۔ خیال ہے کمیشن کا آخری اجلاس مسٹر ایس ایم شریف کی صدارت میں ایک دو روز میں منعقد ہوگا۔

معلوم ہوا ہے۔ رپورٹ میں پاکستان کی آئیڈیالوجی کے تقاضوں کے مطابق سارے تعلیمی نظام کی تنظیم نو کے مسئلہ پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ گو رپورٹ کے مندرجات ابھی صیغہ راز میں رکھے جا رہے ہیں۔ لیکن باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ ملک کے آئندہ تعلیمی نظام کے متعلق رپورٹ میں بنیادی نوعیت کی اہم اور دور رس تبدیلیوں کی سفارشات پیش کی گئی ہیں۔

امریکی فوجوں کو کمیونسٹ چین کا انتباہ

پیکنگ ۱۰ ر جولائی۔ کمیونسٹ چین نے آج الزام لگایا ہے کہ امریکی بحری جنگی جہاز پچھلے دنوں کمیونسٹ چین کے بحری علاقے میں داخل ہو گیا تھا۔ اس صورت حال پر امریکہ کو سخت انتباہ کیا گیا ہے۔

عرب جمہوریہ کے نئے سفیر ۱۴ جولائی کو آئیں گے

کراچی ۱۰ ر جولائی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے سفیر مسٹر طحی الشیخ الدین ۱۴ ر جولائی کو کراچی پہنچنے والے ہیں۔ وہ مسٹر عبدالحمید ابراہیم معسود کی جگہ لیں گے۔ جن کا تبادلہ ہو چکا ہے۔